

## درس ۱۰

### نماز کے واجبات

نماز کے واجبات:

۱۔ نیت

۲۔ تکبیرۃ الاحرام (نماز کی ابتداء میں اللہ اکبر کہنا)

۳۔ قیام (کھڑے ہونا)

۴۔ قرائت

۵۔ ذکر

۶۔ رکوع

۷۔ سجود

۸۔ تشهد

۹۔ سلام

۱۰۔ ترتیب

۱۱۔ موالات (نماز کے اجزا کا پے در پے ہونا)

واجبات نماز دو طرح کے ہیں رکن اور غیر رکن۔

نماز کے بعض واجبات رکن ہیں یعنی اگر انسان انہیں جان بوجھ کر یا بھول کر بڑھادے یا کم کر دے تو نماز باطل ہو جائے

گی اور دوسرے واجبات جو غیر رکن ہیں یعنی بھولے یا غلطی سے کم یا زیادہ ہو جائے تو نماز باطل نہیں ہوگی۔

نماز کے پانچ ارکان ہیں۔

۱۔ نیت

۲۔ تکبیرۃ الاحرام

۳۔ رکوع

۴۔ قیام متصل بہ رکوع یعنی کھڑے ہونے کی حالت سے رکوع میں جائے۔

۵۔ ایک رکعت کے دو سجدہ۔

نیت:

انسان پر لازم ہے کہ نماز کو قربت کی نیت یعنی خداوند متعال کی بارگاہ میں تذلّل (عاجزی وانکساری) اور بندگی کا اظہار کرنے کے لیے بجالائے اور ضروری نہیں ہے کہ نیت کو دل سے گزارے یا مثلاً زبان سے کہے: چار رکعت نماز پڑھتا ہوں قربتاً الی اللہ۔

تکبیرۃ الاحرام:

ہر نماز کے شروع میں "اللہ اکبر" کہنا واجب اور رکن ہے اور ضروری ہے کہ موالات کی رعایت کرے یعنی حروف "اللہ" اور حروف "اکبر" اور دو کلمہ "اللہ" اور "اکبر" کو یکے بعد دیگرے کہے اور ان دونوں کلموں کو صریحاً ثعربی میں کہے اور اس کا ترجمہ غیر عربی میں مثلاً فارسی میں کہنا کافی نہیں ہے۔

نکتہ۔ واجب نماز میں تکبیرۃ الاحرام کہتے وقت بدن ثابت اور سکون کی حالت میں ہونا چاہیے اور اگر جان بوجھ کر بدن کے حرکت کی حالت میں تکبیرۃ الاحرام کہے تو نماز باطل ہے۔

جو شخص کسی وجہ سے گونگا ہو گیا یا اس کی زبان میں ایسی بیماری لاحق ہو گئی ہو کہ "اللہ اکبر" نہیں کہہ سکتا ہو تو جس طرح بھی ہو سکے کہے اور اگر بالکل نہ کہہ سکے تو اپنے دل میں تکبیر کا ورد کرے اور اس طرح سے جو تکبیر کہنے کے مناسب ہے مثلاً ہاتھ سے اشارہ کرے۔

قیام

یعنی کھڑے ہونا۔

قیام نماز کے چار حصوں میں اگر ممکن ہو تو واجب ہے:

۱۔ تکبیرۃ الاحرام کہتے وقت قیام

۲۔ رکوع سے پہلے قیام کہ اسے قیام متصل بہ رکوع کہا جاتا ہے

۳۔ قرائت کے وقت قیام (حمد سورہ اور تسبیحات اربعہ پڑھتے وقت)

۴۔ رکوع کے بعد قیام

نکتہ: پہلے اور دوسرے مقام میں قیام واجب ہونے کے علاوہ رکن بھی ہے لیکن تیسرے اور چوتھے مقام میں قیام گرچہ واجب ہے لیکن نماز کارکن نہیں ہے اور اگر کوئی بھول کر ترک کر دے تو اس کی نماز صحیح ہے۔

قرائت:

یعنی سورہ الحمد اور اسکے علاوہ کوئی دوسرا سورہ پڑھنا۔

قرائت واجبات میں سے ہے لیکن رکن نہیں ہے۔

مسآلہ جہر اور اخفآة

جہر یعنی باآواز بلند پڑھنا اور اخفآة یعنی آہستہ پڑھنا۔

صبح، مغرب اور عشا کی نماز جہر کے ساتھ پڑھی جائے گی اور ظہر و عصر کو اخفآة کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

رکوع:

انسان اتنا جھکے کہ ہاتھوں کی انگلیاں گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

رکوع نماز کے ارکان میں سے ہے۔